

Tamasha novel by Taniya Ansar

Posted on Kitab Nagri



www.kitabnagri.com
کتاب نگری

www.kitabnagri.com

whatsapp No : 0316-7070977

Tamasha novel by Taniya Ansar

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

تماشہ

تانیہ عنصر

پہلی قسط: 3

حرف لفظ

تماشہ ان لوگوں کی داستان ہے جو اپنے غم کو چیخ کر بیان کرنے کی بجائے خود میں سمیٹ لیتے ہیں جو ناکردہ جرم کی سزا سہتے ہیں

ایسے لوگ معاشرے میں مثال بننے کے لئے نہیں ہوتے

انکے ناکردہ گناہوں کو مثال بنا کر نہ پیش کریں

www.kitabnagri.com

والسلام

تانیہ عنصر



Posted on Kitab Nagri

عون کمرے میں بیٹھا قرآن پڑھ رہا تھا کھڑکی کے سامنے ہی اسٹڈی ٹیبل تھا کھلی کھڑکی سے براہ راست روشنی آ رہی تھی..... اچانک دل بجھ سا گیا اس نے قرآن بند کر دیا

کرسی سے ٹیک لگالی سر مسلنے لگا باپ نے چھوٹی عمر میں ہی حفظ کے لئے مسجد بھیجا.....

شروع شروع میں اسے قرآن سمجھنا آتا اس نے بار بار اس کی تلاوت کی تو زندگی سمجھ میں آنے لگی

اب اسے سمجھ میں آتا یہ کتاب صرف قصوں پر مبنی نہیں

"قرآن انسان کے دلائل کی بنا پر نہیں اتارا گیا یہ کتاب حکمت کی بنا پر نازل ہوئی ہے کوئی عام کتاب نہیں آسمانوں سے اتری ہے"

اور جو اسمانوں سے اترے وہ معمولی نہیں ہوتا خواہ وہ کوئی بلا ہو یا بارش،

انعام یا امتحان،

یہی ہے انجام .

www.kitabnagri.com

دیر بعد اس نے آنکھیں کھولیں تو چہرہ آنسوؤں سے تر تھا

وہ اٹھا اور واشروم جا کر منہ پہ پانی کے چھٹے مارے

دادا دو گھنٹوں سے صفیہ کو سمجھا رہے تھے وہ صفیہ کے فیصلے سے ناخوش تھے .

کارڈز بٹ چکے ہیں ایک دن رہ گیا ہے انکی شادی میں اور تم ایک نیا مسئلہ چھیڑ بیٹھی ہو...

میں خوش نہیں ہوں وہ اکتا کر بولیں

کل تک تو تم سب سے زیادہ خوش تھی دادا اس کی بات پ خیر ان ہوئے

وہ کل تھا جو گزر گیا

منگنی نہیں ہوئی جو ٹوٹ جائے ان کا نکاح ہوا ہے خیام راضی ہے

نہیں

اپنے بچے کی خوشیوں خراب کرو گی

میری بیٹی بھی ہے اور جو کچھ اس کے ساتھ ہوا ان سب کے بدلے تو یہ کچھ بھی نہیں

اور جو کچھ ہوا اس کا پرچار کرو گی

کیا مطلب وہ الجھیں

مطلب یہ جب خیام کی شادی ٹوٹے گی تو ہانی کا قصہ خود بخود اچھلے گا اور ان سب کی ذمہ دار تم ہو گی

ہانی کا کیا تعلق... وہ خفا ہوئیں

کیوں تم اس اس حادثہ کی وجہ سے نہیں کر رہی دادا انکا دماغ سیٹ کر کے چلے گئے



دادا اور تایا ابولاں میں بیٹھے تھے وہ لان کی ڈیکوریشن کا کام دیکھ رہے تھے تم نے مرآت کو بھی کارڈ بھیجا تھا

جی بھیجا تھا وہ لہجے میں کھچاؤ لاتے بولے

کس لہجے میں بات کر رہے ہو بہن ہے تمہاری دادا سختی سے بولے

مگر سوتیلی، اور وہ کون سا نکاح پر آئی ہے وہ اٹھ کر چلے گئے دادا نے سر جھٹکا

حاتم ادھر آؤ وہ ابھی ہسپتال سے لوٹا تھا.... مرات نے اسے سامنے سے آتے دیکھا تو بولیں

گڈ ایوننگ وہ مسکرا کر بولیں

ایک کام سے تھکے ہارے انسان کو اتنی دور سے بلا کر یہ کہا جاتا ہے وہ بیزار ہوا

کیا بات ہے فریش نہیں

خیر اس سے کیا فرق پڑتا ہے وہ سر دباتے بولا کیا کام ہے

تم سے ویسے نہیں بات کی جاسکتی

جہاں تک میرا خیال ہے تو کام کے علاوہ آپ اتنی محبت سے نہیں بلا سکتی اور یہ میرا پیدائشی اندازہ ہے

خیر تمہارا اندازہ بھی غلط نہیں وہ سانس لیتے بولیں

وہ کارڈ اسے دینے لگیں یہ کیا ہے؟

میری بھتیجی کی شادی ہے

تو وہ بے نیازی سے بولا

تم جاسکتے ہو وہ امید سے دیکھ رہی تھیں

بس ایک یہی کارہ گیا تھا میرے لئے وہ بڑبڑ آیا میرے وہ دو گھدے بھائی کدھر ہیں

وہ گھر نہیں اور میری اور تمہارے ڈیڈ کی آج فلاٹ ہے

آپ کے فضول رشتے داروں کے لئے کوئی ٹائم نہیں میرے پاس حتمی انداز میں اٹھا

پلیز حاتم میرے باپ نے بلایا ہے وہ منت بھرے انداز میں بولیں وہ بنا جواب دیئے کمرے میں چلا گیا

حیات ہاؤس میں گہما گہمی کا سماں تھا اسٹیج پہ خیام اور زخرف بیٹھے تھے وہ سارے کزنز اسٹیج پہ ہی تھے حمزہ اس کی جانب آیا وہ سادہ کپڑوں میں تھی ریشمی گرین قمیض اور گولڈن پاجامہ دوپٹہ سینے پہ پھیلا رکھا تھا بال، نارمل چوٹیاں میں بندھے تھے وہ جانتی تھی وہ پیاری نہیں ہے لگ رہی.. سب جانتے تھے وہ کس درد سے گزر رہی ہے اس لئے کوئی اسے فورس نہیں کر رہا تھا

کتنی تیاری کی تھی اس نے سب کچھ دھرے کا دھرا رہ گیا دل میں اس لمحے بہت کچھ چٹا کر کے ٹوٹا سر جھکائے وہ مہندی کے مٹے نقوش دیکھ رہی تھی حمزہ کرسی کھینچ کے بیٹھا اس نے سراٹھایا وہ بلیک کرتے میں ملبوس تھا

یہاں کیوں بیٹھی ہو ہانی

یہاں نہیں بیٹھا جاسکتا کیا وہ بے رخی سے بولی

میرا.... مطلب سب تمہیں بلارہے ہیں... حمزہ ہڑبڑایا

Posted on Kitab Nagri

کسی کو ضرورت ہے تو وہ خود آجائے گا وہ اسٹیج کی جانب دیکھ رہی تھی صفیہ اسے اسٹیج پہ آنے کا اشارہ کر رہی تھی وہ ڈھیٹ بنی رہی اس کا دل نہیں چاہا تم نے پرانے کپڑے کیوں پہنے ہیں حمزہ دیر بعد بولا
میرالباس میرا مسئلہ وہ دل میں بولی حمزہ دیر تک بیٹھا رہا وہ خاموش ہی رہی



کیا وہ اس دنیا سے اجنبی ہو چکی ہے

کیا اب وہ اس طرح نہیں جی سکتی جیسے اسکی کزنز جی رہی ہیں... وہ سوچوں میں ڈوبی تھی

حاتم نے گاڑی روکی چند لمحے؟

حاتم نے گاڑی روکی چند لمحے اندر رہا پھر دور بین نکال کر گاڑی کے اوپر چڑھ گیا وہ دیکھنا چاہتا تھا یہ جگہ اس کے قدموں کے قابل بھی ہے یا نہیں۔

وہ دیر تک دور بین سے جائزہ لیتا رہا وہ پہلی بار اپنے ننھیال والوں کو دیکھ رہا تھا اسکے ماموں انکی بیویاں اور ان کے بچے ٹیبل مہمانوں سے بھرے تھے اچانک اسکی نظر کونے میں میز پر پڑی ایک خوبصورت لڑکی بیزاری سے سب دیکھ رہی تھی پاس بیٹھا لڑکا اسے ناگوار گزارا اسکا موڈ خراب مزید ہونے لگا

انکی سجاوٹ کو ریجیکٹ کر چکا تھا بوکے پھینک دیا وہ گاڑی سے اتر اور بین گاڑی میں رکھی کوٹ اتارا جیل سے سیٹ کیے بال خراب کیے

کیپ پہنی شرٹ کی آستینیں کہنی تک کیں ٹائی اتاری ٹول باکس میں سے پیچ کس اور پلاس نکالا اور دھیرے چلتا
گیٹ تک آیا

بلکل نارمل انداز میں وہ مہمانوں کے پاس سے گزرا۔

پچھلی گلی جا کر مین سوئچ سے لائٹ خراب کی

او... نو بہت سے آوازیں اسے سنائی دیں وہ جس خاموشی سے آیا اسی خاموشی سے چلا گیا.... ان کا اچھا بھلا
فنکشن خراب کر کے چلا گیا اب دو گھنٹے سے پہلے بجلی نہیں آنی تھی
فنکشن میں بد مزگی پیدا ہوئی

اور بلائیں حاتم کو.... ظالم نے تار ہی کاٹ دی

فنکشن سے جلد واپس آکر وہ کمرے میں آئی دوپٹہ بیڈ پہ رکھا ایر رنگ نوچنے والے انداز میں اتارے دل مایوس
ں میں گھرا... ٹپ ٹپ آنسو بہنے لگے..... وہ کارپٹ پہ بیٹھی نیچے سب کیک کاٹ رہے تھے

www.kitabnagri.com

اسے اپنا دل مرتا محسوس ہو رہا تھا

سرگھنٹوں پہ رکھا کمرے کی نیم تاریکی میں وہ دیر تک روتی رہی.....

اس کی عزت نفس اس رات کوٹے پہ کچل دی گئی تھی.... وہ کیسے جئے گی

رات بیت رہی تھی.... زندگی نے اسے رانا شروع کر دیا تھا.... سامنے کا سفر بہت گھٹن تھا

تنہا اور اداس سفر

سر در راہ

بے جان منزل

پھر بھی جینا تو ہے . . . ہر حال میں . . . خوشی یا ناخوشی

اگلی صبح وہ سیدھا دادا کے کمرے میں گئی وہ اسکی بات سن کر چکرا گئے

تم رپورٹ کرواؤ گی کیسی باتیں کر رہی ہو کن مجرموں کو پکڑاؤ گی

آپ کو کس کا ڈر ہے دادا؟

تم نے دنیا نہیں دیکھی بچے یہ بال میں نے دھوپ میں سفید نہیں کیے وہ قطعی انداز میں بولے یہ حادثہ چھپا ہے تو

تم اب پوری دنیا کو بتاؤ گی سب ہنسیں گے تم پر ہانی

آپ کو کچھ نظر نہیں آتا وہ مٹھیاں بھینچ کر بولی۔

www.kitabnagri.com

آ رہا ہے نظر جانتا ہوں تم ساری رات روئی ہو سوئی نہیں تمہارا ضمیر مجرموں کو چھوڑن کی اجازت نہیں دیتا مگر

بیٹا تم خود سوچو تم اغوا ہوئی تب میں نے پولیس میں رپورٹ نہیں کروائی اب تو تم میرے سامنے ہوا ب ایسا

ممکن نہیں

آپ نے مجھے ڈھونڈے کی رپورٹ نہیں کروائی دادا وہ دکھی انداز میں بولی

غلط مت سمجھونے! وہ نرم پڑے

آپ نے تب میرا ساتھ نہیں دیا تو اب بھی نہیں دیں گے بولیں دادا

اس گھر کی عزت کے لئے نہیں وہ دیر بعد بولے

کون سی عزت، عزت تو اس رات آپ کے پوتے نے اپنے ہاتھوں بیچ دی تھی زخرف کو بچا لیا وہ عزت ہے ہانی کو ذلیل کروایا اس کی عزت نہیں۔ عون نے زخرف کو اسی لئے بچا لیا کیونکہ اس کا باپ زندہ ہے اور ہانی کا باپ مر چکا ہے اور اب آپ۔ کو لگتا ہے مجھے چپ چاپ سہنا چاہیے اب مجھے یہ بتائیں آپ میرا ساتھ دیں گے وہ اونچی آواز میں بولی

تم وہ قدم نہیں اٹھاؤ گی جو اس گھر کی بنیادیں ہلا دے لوگ تمہارا وجود نوچ لیں گے دادا نے اسے ڈانٹا

یہی تو بات ہے آپ رپورٹ نہیں کروانا چاہتے کیونکہ آپ نے لوگوں کو منہ دکھانا ہے اور میں رپورٹ کروانا چاہتی ہوں کیونکہ میں نے خود اپنا سامنا بھی کرنا ہے اس کا سانس پھول گیا.... وہ دروازے تک گئی پھر واپس لوٹی انکے سامنے آئی ان کی آنکھوں میں دیکھ کر بولی

www.kitabnagri.com

"انسان اپنا احتساب خود کرتا ہے مگر حساب صرف اللہ لے گا۔"

مجھے بغاوت پہ مجبور نا کریں دادا اور نہ میں ہانی نہیں باغی بن جاؤں گی...

ناشتے کی میز پر وہ سب جمع تھے زخرف کو زارا چھیڑ رہی تھی۔ خیام بھائی نے کیا گفٹ دیا زہرہ نے مسکرا کر کہا

زخرف نے ہاتھ سامنے کیا ایک گولڈ برسلٹ اسکے بازو کو مزید مزین کر رہا تھا بھائی نے اپنے ہاتھوں پہنایا زار اسر
گوشی میں بولی

نہیں پاؤں سے پہنایا زخرف خفگی سے بولی

زیرہ ہنس دی

ہانی سر جھکائے بیٹھی رہی پھر ناشتہ ادھورا چھوڑ کر چلی گئی عون نے دور جاتا اسے دیکھا

اسے کیا ہوا؟ تایا ابو بولے

کچھ نہیں.... اپسیٹ تھی تھوڑی دادا جواب دے کر اٹھے کیوں خیام فکر مندی سے اٹھ کر جانے لگا

چھوڑ دو اسے ابھی تنہا ٹھیک ہو جائے گی.... دادا نے اسے روکا

سرکس سے فارغ ہو کر وہ سڑک پہ اونچی اونچی چھلانگیں لگا رہا تھا.... پھر ہسپتال کے سامنے کھڑا ہو کر چند لمحے

اسے تکتا رہا دیر تک ہنستا رہا ہسپتال کے ساتھ اس کے بنے بینک سے وہ صبح دس بجے دو سے کروڑ کی سب کے

سامنے چوری کر چکا تھا.... چھ ماہ تک وہ پلان ترتیب دیتا اور پھر اس طرح وہ سال میں دوبار چوری کرتا....

جو کر کے روپ میں وہ رہتا مگر چوری وہ عام انسان کے روپ میں کرتا آج وہ بہت خوش تھا....

ہسپتال پر طنزیہ انداز میں ہنستا رہا وہ جتنی مرضی سیکورٹی کرتے ہر سال برباد ہو ہی جاتا

وہ واپس چلا گیا

Posted on Kitab Nagri

فٹ پاتھ کے کنارے بیٹھا وہ اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ شراب پی رہا تھا نشے سے اس کی آنکھیں سرخ پڑ چکی تھیں سر بھاری ہونے لگا مگر وہ مسلسل پی رہا تھا شراب کی چند بوتلیں خالی ہو چکی تھیں.... اس کے دو دوست فون پہ مصروف تھے.... واٹ آہاٹ پیس ایک لڑکا چھ ڈانس کرتی لڑکیوں کو دیکھ کر بولا شومی سرخ کپڑوں والا جو کر بولا جاری ہے

وہ ویڈیو دیکھ رہا تھا مگر نشے سے اس کی آنکھیں بند ہونے لگیں... وہ ہنس رہا تھا ایسی چیزیں ساری دنیا کو دکھاتے ہیں وہ ویڈیو وائرل کرنے لگا.....

چند لمحوں میں وہ ایک بے نام ویڈیو کو مشہور کر چکا تھا

" A gift from Mr joker "

اس نے پوسٹ کیا وہ سب پاگلوں کی طرح ہنسنے لگے

ان ڈانس کرتی لڑکیوں میں ایک بے گناہ بھی تھی

www.kitabnagri.com

" معزز خاندان کی معزز بیٹی "

ایک ایسی لڑکی جس نے اپنے جسم کو بچاتے بچاتے، اپنی روح کو زخمی کر لیا

" بے حیائی کے اڈے پہ رقص کرتی وہ ہانی خضر حیات تھی "

اسے کہتے ہیں "تماشہ "

جنگل میں آگ کی طرح ویڈیو پھیلنے لگی

لائکس، کومنٹس، گالیاں، ہر چیز کی بھرمار تھی۔

رات کافی تھی اسے بدنام کرنے کے لئے

اگلی صبح اس کے لئے اچھی ثابت نہ ہوئی ان کی مشکلات بڑھتی جا رہی تھی.... وہ دن بہ دن غموں میں ڈوبتے جا رہے تھے سب کا باہر نکلنا محال تھا.... لوگوں سے تنگ آکر انہوں نے دروازے بند کر لئے

دادا نے سب کچھ چھوڑ کر ہانی کا رشتہ حمزہ سے کیا تائی

امی خفا ہوئیں شام کے وقت وہ عقبی صحن میں تھے ہانی لاؤنج میں اندھیرا کیے بیٹھی تھی کھڑکی کھلی تھی انکی باتوں کی آواز لاؤنج میں آرہی تھی

آپ کل اپنے ابا کو انکار کر دئیے گاتائی امی نے فیصلہ سنایا

کیسی باتیں کر رہی ہو اس وقت ہانی کو نام دینا ضروری ہے تایا ابو بد مزہ ہوئے

صرف... میرا بیٹا ہی کیوں وہ کیوں قربانی دے وہ تپ کر بولیں

www.kitabnagri.com

قربانی تو میرے بھتیجے نے بھی دی ہے اگر وہ سب نہ کرتا تو آج ہانی کی بجائے ہماری بیٹی کے ساتھ یہ سب کچھ ہو رہا ہوتا

آپ یہ بار بار میری بیٹی کا موازنہ اس بے شرم لڑکی سے کیوں کرتے ہیں لڑکیاں تو مر جاتی ہیں اور یہ اتنے لائیکس میں رہ رہی ہے میرے بیٹے نے کل کو باہر بھی نکلنا ہے ایسی لڑکی اس کا تعارف بنے گی

Posted on Kitab Nagri

الفاظ ہتھوڑے کی طرح برسنے لگے ہانی کا چہرہ دھواں دھواں ہو گیا یہ تھی اسکی تائی جن کا ہانی ہانی کہتے منہ نہ تھکتا آج وہ کیسے بول رہی تھیں

آرام سے بولو کوئی سن لے گا اگر ہم نے رشتہ نہ دیا تو ہو سکتا ہے زاہد دے مگر میں اپنے باپ کو مایوس نہیں کر سکتا اور ہمیں تو انکا مشکور ہونا چاہیے جنہوں نے ہماری بیٹی کو بچا یا اب ہمارا کام ہے ہم انکی بیٹی کو بچائیں یہ آپ کو ہو کیا گیا ہے تائی امی نے سر پکڑ لیا مجھے عون کی طرح رحم دل بننا نہیں آتا

ٹھیک کہہ رہی ہو کیونکہ ہر کوئی عون نہیں ہوتا وہ غصے سے بولے

"عورت نسل کی بانی ہوتی ہے" اور اب میرے گھر کی نسل اس لڑکی سے چلی گی ایسی لڑکی جسے ایک رات گھر سے غنڈے اٹھا کر لے گئے جس کے قدم کوٹھے پر پڑے ہیں

اور میں ایسے گند کو اٹھا کر گھر لے آؤں ایسی غلیظ لڑکی کو مر جانا چاہیے تائی امی ایک ہی سانس میں بولیں

کچھ خدا کا خوف کرو تایا ابونے ہاتھ جوڑے وہ اٹھ کر چلے گئے وہ ریزہ ریزہ ہونے لگی

www.kitabnagri.com

اندر ویران سے ہو گیا.... بہت کچھ ٹوٹنے لگا....

تایا ابوداد کے سامنے سر جھکائے کھڑے تھے دادا بنا پلک جھپکائے دیکھ رہے تھے ہو گیا یا کچھ اور بھی کہنا ہے وہ سختی سے بولے

میں مجبور ہوں ابا وہ کا نپتی آواز میں بولے

Posted on Kitab Nagri

مجبور تو عون بھی تھا لیکن اس نے کسے چنا تمہاری بیٹی کو اور تم اپنی بیوی پہ اتنا حکم نہیں چلا سکتے وہ لب بھنیچ کر بولے میں نے تم سے ایک یتیم بچی کا نگا سر ڈھانپنے کو کہا اور تم سیدھا انکار لے آئے یاد رکھنا حشر میں حساب صرف عون نے نہیں دینا تھا تم سب کو بھی جواب دہ ہونا ہے وہ انگلی اٹھا کر بولے اپنے بھائی کو کیا کہو گے اسکی بچی کو لاوارث چھوڑ دیا

ابا



چلے جاؤ یہاں سے وہ تایا ابو کو کمرے سے نکالتے بولے
ابا میں حمزہ کو... وہ کچھ کہنا چاہتے تھے مگر دروازہ بند ہو چکا تھا
صفیہ اپنے کمرے میں تھیں خیام دستک دیتے اندر آیا امی کھانا کھالیں
زہر لا دو مجھے وہ عجیب انداز میں بولیں
ایسی باتیں کیوں کر رہی ہیں
کیسی باتیں کروں بولو مشکل وقت میں عون نے اپنی بہن کی بجائے حمزہ کی بہن کو بچایا اور آج جب ہم مشکل میں
ہیں تو سب پیچھے ہٹ گئے صفیہ رو دیں ایسا صلہ ہوتا ہے نیکی کا
ہانی نے نہیں کھولا دروازہ وہ دیر بعد بولا

کھول دیا تھا وہ آنسو صاف کرتے بولیں سلپنگ پلزدی ہیں میں نے سوچکی ہوگی خیام خاموشی سے چلا گیا وہ ہانی کے دروازے کے سامنے کھڑا رہا یاد کا ایک جھونکا آیا عون کافی بنا رہا تھا ہانی شیف پہ بیٹھی تھی خیام اس کے ساتھ

کھڑا فون پہ اسے کچھ دکھا رہا تھا ویسے تم جیسے لوگوں کو بھی جمعہ کے دن اگر درود پڑنے کی توفیق ہوئی تو زرا جلدی
آنا عون نے عادتاً درود کی خاص تاکید کر رکھی

سب ٹھیک ہے بس بھائی اپنی جرابوں کا خاص خیال رکھیے گا اتار کر آئیے گا ایسا نہ ہو خیام بھائی کو دو دن تک
ہوش ہی نا آئے ہانی نے سود سمیت جواب دیا زخرف کو بھی بولیں عون کی جرابیں کافی ہیں مریضوں کو بے
ہوش کرنے کے لئے خیام اس کی بات پہ زور سے ہنس رہا تھا عون اسے گھور رہا تھا وہ چند لمحے لب کاٹتے کچھ سوچ
رہا تھا پھر کافی دو لمحوں میں انڈیلی اور باقی سنک میں گرانی کہاں جا رہے ہو خیام نے روکا

دادا کے ساتھ کافی بریک کرنے وہ شوخی سے بولا

اور ہماری ہانی شلیف سے اتری

مذاق اڑانے والوں کو اپنے کام خود کرنے چاہیے

ہیں... عون رکو... وہ دونوں اس کے پیچھے بھاگے

منظر دھندلا پڑ چکا تھا بند دروازے کے پار بیڈ پہ بیٹھی ہانی شدت سے رو رہی تھی خیام گہری سانس لیتے واپس چلا
گیا



جاری ہے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

www.kitabnagri.com

whatsapp No : 0316-7070977